This question paper contains 4+1 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **3590**

Unique Paper Code : **12145901** **FC**

Name of the Paper : **Study of Urdu Poetry**

Name of the Course : **B.A. (H) Urdu (GE)**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : تمام سوال لازمی ہیں۔

۱۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے :

(الف)

یہ موجودہ طریقے راہیِ ملکِ عدم ہوں گے

نئی تہذیب ہوگی، اور نئے ساماں بہم ہوں گے

نئے عنوان سے زینت دکھائیں گے حسیں اپنی

نہ ایسا پیچ زلفوں میں، نہ گیسو میں یہ خم ہوں گے

P.T.O.

نہ خاتونوں میں رہ جائے گی پردے کی یہ پابندی

نہ گھونگٹ اس طرح سے حاجبِ روئے صنم ہوں گے

بدل جائے گا اندازِ طبائع دورِ گردوں سے

نئی صورت کی خوشیاں اور نئے اسبابِ غم ہوں گے

نہ پیدا ہوگی خطِ نسخ سے شانِ ادب آگیں

نہ نستعلیق حرف اس طور سے زیبِ رقم ہوں گے

خبر دیتی ہے تحریکِ ہوا تبدیلِ موسم کی

کھلیں گے اور ہی گل، زمزمے بلبل کے کم ہوں گے

(ب)

اِک شوخ کرن، شوخ مثالِ نگہِ حور

آرام سے فارغ، صفت جوہرِ سیماب

بولی، کہ مجھے رخصتِ تنویر عطا ہو

جب تک نہ ہو مشرق کا ہر اِک ذرّہ جہاں تاب

چھوڑوں گی نہ میں ہند کی تاریک فضا کو

جب تک نہ اٹھیں خواب سے مردانِ گراں خواب

خاور کی امیدوں کا یہی خاک ہے مرکز

اقبالؔ کے اشکوں سے ہی خاک ہے سیراب

چشمِ مہ و پرویں ہے اسی خاک سے روشن

یہ خاک، کہ ہے جس کا خزف ریزہ درِ ناب

اس خاک سے اٹھے ہیں وہ غوّاصِ معانی

جن کے لئے ہر بحرِ پُر آشوب ہے پایاب

۲۔ درج ذیل اشعار میں سے کوئی پانچ کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھئے :

لیجئے کہ دامن کی خبر اور دستِ جنوں کو کیا کہیے

اپنے ہی ہاتھ سے دل کا دامن، مدت گزری چھوٹ گیا

منزلِ عشق پہ تنہا پہنچے، کوئی تمنا ساتھ نہ تھی

تھک تھک کر اِس راہ میں آخر اِک اِک ساتھی چھوٹ گیا

رہا کرتے ہیں قیدِ ہوش میں، اے وائے ناکامی!

وہ دشتِ خودفراموشی کے چکر یاد آتے ہیں

نہیں آتی، تو یاد اُن کی مہینوں تک نہیں آتی

مگر جب یاد آتے ہیں تو اکثر یاد آتے ہیں

پڑھ کے تیرا خط، مرے دل کی عجب حالت ہوئی

اضطرابِ شوق نے اِک حشر برپا کر دیا

ہم رہے یاں تک تری خدمت میں سرگرمِ نیاز

تجھ کو آخر آشنائے نازِ بے جا کر دیا

ظلمت و نور میں کچھ بھی نہ محبت کو ملا

آج تک ایک دھندلکے کا سماں ہے، کہ جو تھا

جان دے بیٹھے تھے اِک بار ہوس والے بھی

پھر وہی مسئلہء سود و زیاں ہے، کہ جو تھا

عشق سے تیرے بڑھے کیا کیا جنوں کے مرتبے

مہر ذرّوں کو کیا، قطروں کو دریا کر دیا

تیری محفل سے اٹھاتا غیر مجھ کو، کیا مجال؟

دیکھتا تھا میں، کہ تو نے بھی اشارا کر دیا

۳۔ غزل کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۴۔ نظم اور غزل میں فرق واضح کیجئے۔

۵۔ درج ذیل میں سے کسی ایک شاعر پر مضمون لکھئے:

(۱) جوش ملیح آبادی

(۲) اکبر الہٰ آبادی

(۳) فراق

(۴) جگر